بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ — Regd. No. L. 5254

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل
ربوہ

فی پرچہ ۱۰/

یوم: یکشنبہ ★ ۱۲ جمادی الثانی ۱۳۷۴ھ

جلد ۴۴/۹ | ۶ تبلیغ ۱۳۳۴ھش ★ ۶ فروری ۱۹۵۵ء | نمبر ۳۲

پاکستان جمہوریہ بن جانے کے بعد بھی دولتِ مشترکہ کا رکن رہے گا

ملکہ انگلستان کو صرف علامتی سربراہ کی حیثیت حاصل ہوگی ممبر ممالک کیطرف سے لندن میں کانفرنس کے اختتام پر اعلان

لندن ۵ فروری۔ دولتِ مشترکہ کے ممبر ملکوں نے اتفاق رائے سے فیصلہ کیا ہے کہ پاکستان آزاد اور خودمختار جمہوریہ بن جانے کے بعد بھی دولتِ مشترکہ میں مکمل اور برابر کے رکن کی حیثیت سے شامل رہ سکتا ہے۔ اس تبدیلی کے بعد وہ ملکہ انگلستان کو صرف علامتی سربراہ تسلیم کرے گا۔ وہ حکمران کی حیثیت سے پاکستان کے معاملات میں کسی قسم کا دخل نہیں دے سکیں گی۔ کل دولتِ مشترکہ کے وزرائے اعظم کی طرف سے ایک بیان جاری کیا گیا ہے۔

جس میں اس فیصلے کا اعلان کرنے کے بعد لکھا ہے کہ پاکستان کی حکومت نے دولتِ مشترکہ کو مطلع کیا تھا۔ کہ آئین مکمل ہو جانے کے بعد پاکستانی عوام اپنے ملک کو جمہوریہ قرار دینا چاہتے ہیں اور یہ کہ پاکستان جمہوریہ بننے کے بعد بھی دولتِ مشترکہ میں شامل رہنے کا خواہشمند ہے۔ ادھر حکومت پاکستان نے بھی اعلان کیا ہے کہ وہ جمہوریہ بننے کے بعد ملکہ انگلستان کو علامتی سربراہ تصور کرے گا تمام ممبر ممالک اسے اس تبدیلی کے بعد بھی دولتِ مشترکہ کا برابر کا رکن تسلیم کرنے پر رضامند ہو گئے ہیں۔ ان ممالک کے وزرائے اعظم نے متفقہ طور پر یقین دلایا ہے کہ وہ آئندہ بھی پاکستان کے ساتھ دوستی اور خیر سگالی کے تعلقات کو برقرار رکھیں گے۔ اور دنیا میں امن و خوشحالی کا دور لانے کے لئے باہم متحدہ کوششیں جاری رکھیں گے۔ اور ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرتے چلے جائیں گے۔ یاد رہے کہ صرف برطانیہ کینیڈا آسٹریلیا نیوزی لینڈ اور لنکا ملکہ الزبتھ کو اپنی ملکہ تسلیم کرتے ہیں۔ باقی ممبر ممالک کے نزدیک انہیں صرف علامتی سربراہ کی حیثیت حاصل ہے۔ کل جب کینیڈا کے دارالعوام میں قائم مقام وزیر اعظم نے یہ اعلان کیا کہ پاکستان جمہوریہ بننے کے بعد بھی دولتِ مشترکہ کا رکن رہے گا۔ تو ممبران نے تالیاں بجا کر اس فیصلے کا خیر مقدم کیا۔ وزیر اعظم پاکستان جناب محمد علی نے کل ملکہ انگلستان سے قصر بکنگھم میں ملاقات کی۔

مصری وزیر اعظم عراق کے وزیر اعظم سے بیروت میں ملاقات کرنے پر رضامند ہو گئے

ملاقات سے قبل دو امور کی وضاحت کرنے کا مطالبہ۔ صدر لبنان کے نام جمال عبدالناصر کا تار

قاہرہ ۵ فروری۔ ایک خبر رساں ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ مصر کے وزیر اعظم کرنل جمال عبدالناصر عراق کے وزیر اعظم نوری السعید سے بیروت میں ملاقات کرنے پر رضامند ہو گئے ہیں۔ انہوں نے کل لبنان کے صدر کامل شمعون کو ایک برقی تار بھیجا ہے جس میں کہا ہے کہ میں وزیر اعظم عراق سے بیروت میں ملنے کے لئے تیار ہوں۔ اس سے قبل قاہرہ ریڈیو نے خبر نشر کی تھی کہ جمال عبدالناصر وزیر اعظم عراق سے ملنے کے لئے تیار ہیں۔ بشرطیکہ دو باتوں کی وضاحت کر دی جائے۔ اول یہ کہ کیا نوری السعید ترکی و عراق کے مجوزہ دفاعی معاہدے کو عملی جامہ پہنانے پر مصر ہیں۔ یا وہ دوسرے امکانات پر بھی غور کرنے پر آمادہ ہو جائیں گے۔ دوسرے یہ کہ وہ عرب ملکوں کے کثرت رائے کے فیصلے کو ماننے کے لئے تیار ہیں یا نہیں۔

حضور ایدہ اللہ کی صحت

ربوہ ۵ فروری۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

"طبیعت اچھی ہے۔"

الحمد للہ

جنوبی کوریا امریکہ سے ایٹمی توپیں حاصل کریگا

سیئول ۵ فروری۔ جنوبی کوریا کے وزیر دفاع نے کہا ہے کہ جنوبی کوریا امریکہ سے ایٹمی توپیں حاصل کرنا چاہتا ہے۔ دونوں ملکوں کے درمیان اس بارے میں آج کل غیر رسمی بات چیت ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مشرق بعید کی موجودہ صورت حال کے پیش نظر جنوبی کوریا کی دفاعی قوت کو بڑھانا نہایت ضروری ہے۔ اسلئے جنوبی کوریا کی حکومت ایٹمی توپیں حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

مرکزی حکومت نیشنل سٹیم شپ کارپوریشن قائم کرنیکے سوال پر غور کر رہی ہے

مشرقی اور مغربی پاکستان کے درمیان بحری سفر میں سہولتیں پیدا ہونے کا امکان

کراچی ۵ فروری۔ مرکزی حکومت ایک نیشنل سٹیم شپ کارپوریشن قائم کرنے کے سوال پر غور کر رہی ہے یہ کارپوریشن ۳ کروڑ روپے کے سرمایہ سے قائم کی جائے گی۔ اس کے قیام کا مقصد یہ ہے کہ مشرقی اور مغربی پاکستان کے درمیان ایک تیز رفتار سروس قائم کی جائے۔ جو سستے کرایہ پر مسافروں کو ایک حصے سے دوسرے حصے تک لے جا سکے۔ اس وقت پاکستان کے دونوں حصوں کے درمیان بحری سفر کا خاطر خواہ انتظام نہیں ہے۔ وقت بھی زیادہ لگتا ہے۔ اور مسافروں کو کرایہ بھی زیادہ دینا پڑتا ہے۔ اس تکلیف کو دور کرنے کے لئے حکومت یہ قدم اٹھا رہی ہے۔ خیال ہے کہ کارپوریشن کے تحت پندرہ بحری جہاز پاکستان کے دونوں حصوں کے درمیان چلا کریں گے۔ پہلے حکومت نجی کمپنیوں کے تعاون سے سفر میں سہولتیں پیدا کرنا چاہتی تھی لیکن ان کے ساتھ بات چیت ناکام ہو گئی۔ اس لئے اب حکومت نے خود ہی یہ کارپوریشن قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے

امریکہ فارموسا میں مزید جیٹ طیارے بھیج رہا ہے

تائپے ۵ فروری۔ مشرق بعید میں امریکی ہوائی فوج کے کمانڈر جنرل ارل پارٹرج نے کہا ہے۔ کہ حکومت امریکہ کومنتانگ فوجوں کو جیٹ طیارے اور زیادہ تعداد میں بھیجنے کے سوال پر غور کر رہی ہے۔ جنرل پارٹرج نے کومنتانگ حکام سے بات چیت کرنے کے بعد کل ٹوکیو واپس روانہ ہونے سے پہلے اس امر کا انکشاف کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت مشرق بعید میں کمیونسٹوں کے پاس ۸ ہزار طیارے ہیں۔ جن میں ۸ ہزار کے قریب روسی طیارے بھی شامل ہیں جو سائبیریا سے جنوبی چین پہنچائے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چینی کمیونسٹ فوجوں کا مقابلہ کرنے کی پوری اہمیت رکھتی ہے۔

★ کراچی ۵ فروری۔ وزیر زراعت جناب غیاث الدین پٹھان نے سندھ کا دورہ مکمل کر لیا ہے اور اب وہ بلوچستان کی ریاستی یونین کے دورے پر روانہ ہو گئے ہیں۔ کل انہوں نے ایک بیان میں سندھ کی زرعی پیداوار میں اضافے کی امید ظاہر کی۔

افریقی ایشیائی کانفرنس میں فلپائن کی نمائندگی

صدر فلپائن کو امریکہ آنے کی دعوت

منیلا ۵ فروری۔ فلپائن کے صدر نے اعلان کیا ہے کہ افریقی اور ایشیائی ممالک کی جو کانفرنس انڈونیشیا میں ہونے والی ہے۔ اس میں جنرل رومیولو فلپائن کی نمائندگی کریں گے۔ جنرل رومیولو آج کل امریکہ میں فلپائن کے سفیر ہیں۔ صدر فلپائن نے یہ بھی بتایا۔ کہ جنرل آئزن ہاور نے انہیں امریکہ آنے کی دعوت دی ہے۔ جسے انہوں نے قبول کر لیا ہے۔

پاکستان اور کیوبا سفارتی تعلقات قائم کرنے پر رضامند ہو گئے

کراچی ۵ فروری۔ پاکستان اور کیوبا باہم سفارتی تعلقات قائم کرنے پر رضامند ہو گئے ہیں چنانچہ دونوں ملکوں میں ایک دوسرے کے سفارتخانے عنقریب قائم کر دیئے جائیں گے۔

جاپان سے فولادی پٹڑیوں کی دوسری کھیپ

کراچی ۵ فروری۔ پاکستانی ریلویز کے لئے جاپان سے ۲۶۰۰۰ ٹن وزنی فولادی پٹڑیاں اور فش پلیٹس کراچی پہنچی ہیں۔ حکومت نے ۷۳۰۰۰ ٹن پٹڑیاں وغیرہ خریدنے کا جو آرڈر دیا ہے۔ یہ اس کی دوسری کھیپ ہے۔ امید ہے کہ سب سامان اس سال ماہ مئی تک پاکستان آ جائے گا۔ جاپان اس سامان کے بدلے میں پاکستان سے روئی خرید رہا ہے

مسٹر مولوٹوف سے برطانوی سفیر کی ملاقات

لندن ۵ فروری۔ ماسکو ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ روسی وزیر خارجہ مسٹر مولوٹوف نے کل برطانوی سفیر مقیم ماسکو سر ولیم ہیٹر کو ملاقات کے لئے کریملن میں بلایا۔ ریڈیو نے یہ بھی اعلان کیا کہ کل مسٹر مولوٹوف نے ہندوستانی ناظم الامور سے بھی ملاقات کی۔ ان ملاقاتوں کی تفصیلات کے متعلق ریڈیو نے کچھ نہیں بتایا۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۶ فروری ۱۹۵۵ء

اے میرے اہل وفا سست کبھی گام نہ ہو

(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے ۲۸ جنوری ۱۹۵۵ء کے خطبہ میں احباب کو پھر تحریک جدید کے وعدوں کی یاد دہانی فرمائی ہے جیسا کہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے۔ وعدوں کا وقت ختم ہونے کے قریب آرہا ہے۔ پھر بھی رفتار سست ہے۔

اس کی وجوہات خواہ کچھ بھی ہوں۔ یہ امر ہماری فوری توجہ کا مستحق ہے۔ اور جماعتوں کے عہدہ داروں اور خدام کو خاص طور پر چاہیئے کہ وہ اب زیادہ تیزی سے کام کریں تاکہ پچھلی کمی کی تلافی ہو جائے۔ اور وعدوں کا وقت ختم ہونے سے پہلے پہلے اتنے وعدے ہو جائیں جتنے کہ اس سال کے لئے ضروری ہیں۔

جیسا کہ حضور نے بار بار توجہ دلائی ہے۔ تحریک جدید کا کام روز بروز بڑھنے والا ہے۔ کم ہونے والا نہیں تبلیغ اسلام کا کام کوئی محدود چیز نہیں ہے۔ مگر ہم صرف چادر کے مطابق ہی پاؤں پھیلا سکتے ہیں۔ جب ہمارا ایمان ہے کہ ہماری جماعت ساری دنیا میں اسلام پھیلانے کے لئے کھڑی ہوئی ہے۔ تو ضرور ہے کہ ہماری چادر بھی روز بروز وسیع ہوتی چلی جائے۔

نہ صرف یہ بلکہ یہ بھی ضروری ہے۔ کہ جو مشن ہمارے اب تک بیرونی ممالک میں قائم ہو چکے ہیں۔ انہیں مضبوط سے مضبوط تر کیا جائے تاکہ ہر مشن اپنے ارد گرد کے علاقہ میں مؤثر طور پر کام کر سکے۔ چنانچہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے:

ہماری رائے ہے کہ نئے مشن کھولنے کی بجائے پرانے مشنوں کو مضبوط کیا جائے۔ ان کے کام کو صحیح طریق پر ڈھالا جائے۔ اور انہیں پہلے سے زیادہ مالی مدد دی جائے۔ جب وہ مشن اپنا بوجھ اٹھالیں۔ تو نئے مشن کھولے جائیں۔

ظاہر ہے کہ موجودہ مشنوں کو مضبوط کرنے کے لئے زیادہ مالی امداد اسی صورت میں دی جاسکتی ہے کہ تحریک جدید بھی نسبتاً مضبوط ہوتی چلی جائے۔ ورنہ موجودہ مشنوں کو بھی کس طرح مضبوط کیا جاسکتا ہے۔

وعدوں کا وقت اس لئے مقرر کیا جاتا ہے کہ احباب کو وقت کے اندر تیز رفتاری اور معمول سے زیادہ جوش کے ساتھ تحریک میں حصہ لینے کی ترغیب و توجہ ہو۔ ورنہ ایک ایسی جماعت کے لئے جس کا دعوےٰ ہو کہ وہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے ساری دنیا میں اسلام پھیلانے کے لئے کھڑی ہوئی ہے کسی تحریک و ترغیب کی بھی ضرورت نہیں ہونی چاہیئے اور خود بخود ضرورت کے مطابق روپیہ جمع ہونا چاہیئے۔

الٰہی جماعتوں میں واقعی ایسے افراد بکثرت ہوتے ہیں۔ جو یا حساس رکھتے ہیں۔ اور اپنا سب کچھ قربان کر دیتے ہیں۔ جیسا کہ صحابہ کرامؓ کے کردار سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ذرا ذرا سے اشارے پر اپنا سب کچھ قربان کر دیتے تھے۔ مگر امام وقت کی آواز سوئے ہوؤں کو بیدار کرنے اور انہیں فرض شناسی کی طرف توجہ دلانے کے لئے لازمی ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم اس آواز کو سنیں اور امام وقت کی ہدایات پر عمل کریں تاکہ اس عظیم کام کا اپنا حصہ پورا کرنے کی کوشش کریں۔

تنابز بالالقاب

اسلامی جماعت کے ایک رکن جناب محمد یعقوب صاحب طاہر نے تسنیم ۱۳ جنوری میں مولانا راغب احسن کے ایک مضمون کے جواب میں جو انہوں نے "وقت" ۹ جنوری ۱۹۵۵ء میں شائع ہوا تھا۔ اور جس میں مولانا نے جماعت اسلامی پر تنقید فرمائی ہے لکھا ہے۔

"انگریز تو جس قوم کو اپنا ابدی دشمن قرار دیتا ہے۔ وہ کم از کم اتنی معقولیت تو دکھاتا ہے۔ کہ جماعت اسلامی کو جماعت اسلامی کہتا ہے۔ لیکن ہمارے ایک دینی بھائی اس جانی پہچانی جماعت کو "مودودی پارٹی" "مودودیت" "خارجیانہ" "فرقہ بندانہ" عقائد رکھنے والی جماعت کے نام سے پکارے جاتے ہیں۔"

"مولانا راغب احسن صاحب نے جماعت اسلامی کو روحانیت اور طریقت کی مخالف بھی قرار دیا ہے۔ یہاں ہم صرف ایک سوال کرنا چاہتے ہیں۔ اور وہ یہ کہ جو روحانیت اور طریقت انسان کے اندر اتنی دیانت بھی نہ رہنے دے۔ کہ وہ اپنے مخالف کا صحیح نام تک بھی بولنا یا لکھنا گوارا نہ کر سکے۔ کیا وہ واقعی روحانیت اور طریقت ہے۔ اگر واقعی یہی آپ کی روحانیت اور طریقت ہے تو خدا کی قسم ہم اس کے سخت دشمن ہیں۔ اور چاہتے ہیں کہ دنیائے اسلام سے اس کا جنازہ نکال دیں۔" (تسنیم ۱۳ جنوری ۱۹۵۵ء)

الفضل جماعت اسلامی کو بارہا اس طرف توجہ دلاتا رہا ہے کہ احمدیوں کو "مرزائی" یا "قادیانی" لکھنا تنابز بالالقاب ہے۔ جو از روئے قرآن کریم گناہ ہے۔ مگر جماعت اسلامی کے بانی اور سابق امیر سید ابوالاعلیٰ مودودی صاحب تک اصرار کے ساتھ "احمدیوں" کو "مرزائی"۔ اور "قادیانی" ہی کہتے اور لکھتے چلے جا رہے ہیں۔

کیا ہم امید کریں کہ اسلامی جماعت کے ارکان خاص کر روزنامہ "تسنیم" جو قیامت دین کا داعی ہے جناب محمد یعقوب صاحب طاہر کے الفاظ پر غور فرمائیں گے۔ اور ان سے اتفاق کریں گے۔ اور آئندہ احمدیوں کو احمدی لکھ کر اپنے آپ کو اس انجام سے بچائیں گے۔ جو جناب محمد یعقوب صاحب نے ایسے لوگوں کے لئے تجویز کیا ہے۔ جو دوسروں کا نام بگاڑ کر پکارتے یا لکھتے ہیں۔

صدر انجمن احمدیہ کے لئے مختلف قسم کے واقفین کی ضرورت

(رقم فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز)

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ اب تک صرف تحریک جدید کے لئے واقفین لئے جاتے تھے۔ اب ضرورت محسوس ہوتی ہے کہ صدر انجمن احمدیہ کے لئے بھی واقفین زندگی کی تحریک کی جائے۔ پس اس بارہ میں میں اعلان کرتا ہوں کہ مخلص احباب اپنے آپ کو سلسلہ کی خدمت کے لئے پیش کریں۔ عام رہنمائی کے لئے یہ ظاہر کیا جاتا ہے کہ مندرجہ ذیل قسم کے احباب کار آمد ہو سکیں گے۔

(۱) اوّل۔ ایم اے۔ ایل ایل بی۔ ڈاکٹر۔ (۲) دوم۔ بی اے بی ٹی۔ (۳) سوم ایسے افراد جن کو انتظامی کاموں کا تجربہ ہو۔ خواہ پنشنر ہوں۔

(۴) چہارم۔ ایسے احباب جو تجارتی یا صنعتی دلچسپی رکھتے ہوں، خواہ مڈل تک تعلیم ہو۔ گذارہ کے متعلق ہر ایک واقف کو صدر انجمن احمدیہ اطلاع دے دیگی کہ کس اصل پر وہ گذارہ دے سکتی ہے۔

(مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

فکر و نظر

(خورشید احمد)

"توقع" یا یقین؟

اسلامیہ کالج لاہور کے پرنسپل جناب ایم ایم شریف کا ایک مقالہ حال ہی میں روزنامہ نوائے وقت میں "ہم اور ہماری نفسیات" کے موضوع پر شائع ہوا ہے۔ جس میں آپ نے قوموں کے عروج و زوال پر بحث کرتے ہوئے اس امید کا اظہار فرمایا ہے کہ "اسلام بھی زوال کے بعد پھر ابھرے گا" کیونکہ "تہذیبوں کا عروج زوال ایک کائناتی اصول کا رہین ... ہر عروج کے بعد زوال ناگزیر ہے اور ہر زوال کے بعد عروج کی بھی توقع ہوتی ہے"

(نوائے وقت ۲۶ جنوری ۱۹۵۵ء)

یہ توقع یقیناً اپنی جگہ بجا اور درست ہے لیکن ہم تو مسلمانوں میں محض اس "توقع" کی بجائے اسلام کی ترقی کے متعلق یقین اور وثوق کی کیفیت دیکھنے کے متمنی ہیں۔

حق یہ ہے کہ تاریخی امثال اور قوموں کی نفسیات کا مطالعہ تو انسان کو امید اور توقع کی منزل تک ہی پہنچا سکتا ہے۔ اس کے آگے یقین اور وثوق تک پہنچانے کے لئے خدا اور اس کے رسولؐ پر پختہ ایمان کی ضرورت ہے۔ کاش کہ وہ مسلمانوں میں پیدا ہو جائے تا وہ خدا کے کلام اور رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے مطابق اسلام کی نشاۃ ثانیہ پر یقین بھی حاصل کر سکیں۔

یہ یقین کی کیفیت ہمیں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ السلام کی تحریرات میں اپنی پوری شان سے جلوہ گر نظر آتی ہے۔ جنہوں نے بار بار اعلان فرمایا۔

"یقیناً سمجھو کہ اس لڑائی میں اسلام کو مغلوب اور عاجز دشمنوں کی طرح صلح جوئی کی حاجت نہیں۔ بلکہ زمانہ اب اسلام کی روحانی تلوار کا ہے جیسا کہ کسی وقت وہ اپنی طاقت دکھا چکا ہے یہ پیشگوئی یاد رکھو کہ عنقریب اس لڑائی میں دشمن ذلت کے ساتھ پسپا ہوگا۔ اور اسلام فتح پائے گا۔ حال کے علوم جدیدہ کیسے ہی زور آور حملے کریں۔ کیسے ہی نئے ہتھیاروں کے ساتھ چڑھ چڑھ کر آئیں۔ مگر انجام کار ان کے لئے ہزیمت ہے"۔

(آئینہ کمالات اسلام)

"اسلام کے مقدس نام پر"

حقوق نسواں کمیٹی نے ملک میں شادی اور طلاق کے قوانین میں اصلاح کے سلسلے میں جو سفارشات پیش کی ہیں معزز معاصر نوائے وقت لاہور نے ان کے متعلق لکھا ہے:۔

"یہ تمام سفارشات اس قابل ہیں کہ حکومت ان پر غور کرے۔ ضروری نہیں کہ ان سب کو بن وعن قبول کر لیا جائے۔ لیکن یہ سنجیدہ غور و فکر کی مستحق ضرور ہیں۔ ہمیں اس امر کا احساس ہے کہ بعض اصحاب "اسلام خطرہ میں" کا نعرہ لگا کر عورت کے حقوق پر چھاپہ مارنے کی کوشش کریں گے۔ مگر ہمیں یقین ہے کہ تہذیب و تمدن کے اس دور میں کسی گروہ کو اس امر کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ کہ وہ اسلام کے مقدس نام کو عورتوں کو ان کے جائز حقوق سے محروم کرنے اور عیاش مردوں کی عیاشی کے لئے آسانیاں حاصل کرنے کے لئے استعمال کرے"۔

(نوائے وقت یکم فروری ۱۹۵۵ء)

جہاں تک عورتوں کے حقوق کے تحفظ کا سوال ہے ہم بھی معزز کی پوری تائید کرتے ہیں۔ اسلام نے عورتوں کو جو حقوق عطا فرمائے ہیں۔ یقیناً وہ انہیں ملنے چاہئیں۔ باقی رہی معزز معاصر کی یہ حسن ظنی کہ

"تہذیب و تمدن کے اس دور میں کسی گروہ کو اس امر کی اجازت نہیں دی جائے گی" کہ وہ "اسلام خطرہ میں ہے کا نعرہ لگا کر عورت کے حقوق پر چھاپہ مارنے کی کوشش کرے"

سو خدا کرے یہ صحیح ثابت ہو۔ گزشتہ تجربہ تو یہی بتاتا ہے کہ تہذیب و تمدن کے اس دور میں بھی "اسلام کے مقدس نام پر" وہ وہ کچھ ہوتا رہا ہے کہ الامان والحفیظ!

روس کے اسلامی علاقے

چند ماہ ہوئے بھارت کے ایک غیر مسلم (گیانی گورمکھ سنگھ مسافر) روس کے دورے پر گئے ہوئے تھے۔ وہاں سے واپسی پر انہوں نے جو تاثرات بیان کئے وہ دہلی کے روزنامہ "ملاپ" میں بالاقساط شائع ہو رہے ہیں۔ روس کے اسلامی علاقہ میں انہوں نے جو کچھ دیکھا۔ اس کی ایک جھلک آپ بھی ملاحظہ فرمائیے

(۱) "ہم تاشقند کی جامع مسجد دیکھنے گئے۔ نماز کا وقت ہونے پر صرف ۲۰ یا ۲۵ آدمی موجود تھے۔ اور وہ بھی سب کے سب بوڑھے۔ کوئی بھی نوجوان نہیں تھا۔ ازبکستان کے مفتی اعظم باباخان کے فرزند قاضی ضیاءالدین ہمارے ہمراہ تھے۔ ہم لوگ مسجد کے اندر جوتے اتار کر داخل ہوئے۔ لیکن قاضی صاحب جوتوں کے ہمراہ ہی مسجد میں داخل ہوئے۔ مسجد میں کسی بھی جگہ انہوں نے جوتا نہیں اتارا"

(۲) "پردے کا رواج قریباً ختم ہو چکا ہے"۔

(۳) ترکمانیہ کے علاقہ میں پہنچتے ہی ہم نے محسوس کیا کہ لباسوں میں چستی نہیں اور لوگوں کے چہروں پر رونق نہیں ہے۔ ہر طرف ایک بھدا پن غربت اور پسماندگی نظر آتی تھی۔

(۴) تاشقند کے چیف انجینئر مسٹر مولوٹوف سے ہم نے پوچھا آپ کا مذہب کیا ہے۔ وہ بولے میرے والدین پکے مسلمان تھے۔ اور ہم پکے دہریہ ہیں"۔

(ملاپ ۱۵ نومبر ۱۹۵۴ء)

مندرجہ بالا بیان "امریکہ کے کسی ایجنٹ" کا نہیں بلکہ ایک غیر جانبدار اور غیر مسلم کا ہے۔ اس بیان سے واضح ہو جاتا ہے کہ

(۱) روسی مسلمانوں کی نئی نسل کو اسلام سے بالکل بے گانہ اور خالصتہً دہریہ بنا دیا گیا ہے

(۲) جن لوگوں کو وہاں پر مسلمان عالم دین کی حیثیت حاصل ہے۔ خود ان کے قلوب میں بھی مساجد کا احترام اٹھ چکا ہے۔

(۳) پردے کی اسلامی تعلیم بھی متروک ہو چکی ہے۔

روس کے اسلامی علاقوں کی ترقی کی طرف کوئی توجہ نہیں۔ ان علاقوں میں آج بھی غربت و افلاس اور پسماندگی کا دور دورہ ہے

یہ حالات جہاں روس کی مذہبی آزادی پر روشنی ڈالتے ہیں وہاں اسلام کی محبت اور درد رکھنے والوں کو اپنی قربانی اور مساعی کی رفتار کو تیز سے تیز تر کرنے کی بھی دعوت دیتے ہیں۔

کوئی فرد جماعت تحریک جدید سے باہر نہ رہے

۱۔ دفتر اول سال ۲۱ کے وعدے جو وصول ہوئے ہیں وہ متوقع میزان کا قریباً نصف بنتے ہیں۔ لیکن دفتر دوم کے سال ۱۱ کے موصول شدہ وعدے مطلوبہ رقم کی ایک چوتھائی سے بھی کم ہیں۔

۲۔ جماعت کے محترم امیروں پریذیڈنٹوں اور مالی سکرٹریوں نیز خدام الاحمدیہ (جن کے ذمہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے نے دفتر دوم کے وعدے حاصل اور وصول کرنے کا کام سپرد کیا ہے۔) کے قائدین زعماء عہدیداران اور ممبران سے پرزور درخواست ہے کہ وہ مرکز کو وعدوں کی فہرستیں بھجوانے کے لئے نہایت مستعدی۔ توجہ اور کوشش سے ایسا انتظام کریں کہ دفتر اول کے وعدوں کی میزان اڑھائی لاکھ تک اور دفتر دوم کے وعدوں کی میزان چار لاکھ تک پہنچ جائے۔

۳۔ جتنے وعدے روزانہ حاصل ہو سکیں انہیں بصورت قسط ہر تیسرے دن مرکز میں بھجواتے رہیں۔ تا وکالت مال حضرت امیر المومنین کے حضور دعا کی درخواست کے ساتھ جماعتوں کی مساعی باقاعدہ پیش کر سکے۔ یہ نہایت ضروری گزارش ہے۔

۴۔ کوئی مرد عورت۔ بچہ جماعت کا ایسا نہ رہ جائے جو تحریک جدید کی قربانیوں میں شمولیت سے محروم رہ جائے۔ نادار اور بے روزگاروں کی طرف سے کم سے کم رقم بھی لی جا سکتی ہے۔

۵۔ یاد رہے کہ آپ کی قربانیوں سے انشاء اللہ تعالے دنیا کے ویرانے آباد ہونگے۔ ظلمت کدوں میں آسمانی روشنی کے مینار تعمیر ہوں گے۔ اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا مبارک جھنڈا ربع مسکون میں ہر جگہ لہرائیگا۔

(وکیل المال تحریک جدید)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہم ہر پہلو سے قرآن شریف کا اعجاز ثابت کر سکتے ہیں

"قرآن شریف حکمتوں اور معارف کا جامع ہے۔ اور وہ رطب و یابس فضولیات کا کوئی ذخیرہ اپنے اندر نہیں رکھتا۔ ہر ایک امر کی تفسیر وہ خود کرتا ہے۔ اور ہر ایک قسم کی ضرورتوں کا سامان اس کے اندر موجود ہے۔ وہ ہر ایک پہلو سے نشان اور آیت ہے۔ اگر کوئی اس امر کا انکار کرے۔ تو ہم ہر پہلو سے اس کا اعجاز ثابت کرنے اور دکھانے کو تیار ہیں۔ آج کل توحید اور ہستی الٰہی پر بہت زور آور حملے ہو رہے ہیں۔ عیسائیوں نے بھی بہت کچھ زور مارا اور لکھا ہے۔ لیکن جو کچھ کہا اور لکھا۔ وہ اسلام کے خدا ہی کی بابت ہی لکھا ہے نہ کہ ایک مردہ مصلوب اور عاجز خدا کی بابت۔ ہم دعوے سے کہتے ہیں کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کی ہستی اور وجود پر قلم اٹھائے گا۔ اس کو آخر کار اسی خدا کی طرف آنا پڑے گا۔ جو اسلام نے پیش کیا ہے۔ کیونکہ صحیفۂ فطرت کے ایک ایک پتے میں اس کا پتہ ملتا ہے۔ اور بالطبع انسان اسی خدا کا نقش اپنے اندر رکھتا ہے۔ غرض ایسے آدمیوں کا قدم جب اٹھے گا۔ وہ اسلام ہی کے میدان کی طرف اٹھے گا۔ یہ بھی تو ایک عظیم الشان اعجاز ہے۔

اگر کوئی شخص قرآن کریم کے اس معجزہ کا انکار کرے۔ تو ایک ہی پہلو سے ہم آزما لیتے ہیں۔ یعنی اگر کوئی شخص قرآن کریم کو خدا تعالیٰ کا کلام نہیں مانتا تو اس روشنی اور سائنس کے زمانہ میں ایسا مدعی خدا تعالیٰ کی ہستی پر دلائل لکھے بالمقابل ہم تمام دلائل قرآن کریم ہی سے نکال کر دکھلا دیں گے۔ اور اگر وہ شخص توحید الٰہی کی نسبت دلائل قلمبند کرے۔ تو وہ سب دلائل بھی ہم قرآن کریم ہی سے نکال کر دکھا دیں گے۔ پھر وہ ایسے دلائل کا دعوے کر کے لکھے۔ جو قرآن کریم میں نہیں پائے جاتے یا ان صداقتوں اور پاک تعلیموں پر دلائل لکھے۔ جن کی نسبت اس کا خیال ہو۔ کہ وہ قرآن کریم میں نہیں ہیں۔ تو ہم ایسے شخص کو واضح طور پر دکھلا دیں گے کہ قرآن شریف کا دعوے فیہا کتب قیمۃ کیسا سچا اور صاف ہے۔ اور بااصل و فطرتی مذہب کی بابت دلائل لکھنا چاہے۔ تو ہم ہر پہلو سے قرآن کریم کا اعجاز ثابت کر کے دکھلا دیں گے۔ . . . . . اور بتا دیں گے کہ تمام صداقتیں اور پاک تعلیمیں قرآن کریم میں موجود ہیں۔

الغرض قرآن کریم ایک ایسی کتاب ہے۔ جس میں ہر ایک قسم کے معارف اور اسرار موجود ہیں۔ لیکن ان کے حاصل کرنے کے لئے میں پھر کہتا ہوں کہ اسی قوت قدسیہ کی ضرورت ہے۔ چنانچہ خود اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ لا یمسہ الا المطھرون (پ ۲۷) (ملفوظات جلد ۹ صفحہ ۸۰)

شکریۂ احباب

(از محترمہ ام وسیم صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ)

میرے والد بزرگوار کی وفات پر جماعت کے بہت سے بھائیوں اور بہنوں کی طرف سے اظہار ہمدردی کے خطوط موصول ہوئے تھے۔ میں بوجہ کمزوریٔ صحت فرداً فرداً جواب نہ دے سکی۔ اسلئے بذریعہ اخبار الفضل ان سب کا جنہوں نے اس موقعہ پر ہمدردی کا اظہار کیا تہ دل سے شکریہ ادا کرتی ہوں۔ اور دعا کرتی ہوں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین (ام وسیم)

سکرٹری مال توجہ فرماویں

دفتر ہذا کے ریکارڈ سے ظاہر ہے۔ کہ بہت سے موصی صاحبان حصہ آمد کے بقایادار ہیں۔ بقایا کی ادائیگی کے لئے موصی احباب کی خدمت میں فرداً فرداً بھی لکھا جا رہا ہے۔ اور الفضل میں بھی اعلان کرائے جا رہے ہیں۔ کہ احباب بقایا حصہ آمد کی ادائیگی کی طرف خاص توجہ دیں۔ لیکن باوجود اس کے بقایا جات کی وصولی تسلی بخش طور پر نہیں ہو رہی۔

اسلئے بذریعہ اعلان ہذا آپ کی خدمت میں گذارش کی جاتی ہے۔ کہ آپ مہربانی کر کے اپنی جماعت کے حصہ آمد کے موصیوں کی فہرست معہ ان کے نمبروں کے ارسال فرما دیں۔ تا آپ کو بھی بقایا داران کے بقایا کی مقدار کی اطلاع دی جا دے۔ اور آپ اس کے مطابق بقایا کی وصولی کر سکیں۔ جن موصی کے نمبر وصیت کا آپ کو علم نہ ہو۔ تو ایسے موصی کے نام کے ساتھ ان کی ولدیت معہ سابقہ سکونت کے تحریر فرما دیا تا دفتر خود ان کا نمبر وصیت تلاش کر کے آپ کو بقایا سے اطلاع دے سکے۔

میں امید کرتا ہوں کہ آپ اس معاملہ میں میری مدد فرما کر عند اللہ ماجور ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو۔

(سکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

کراچی میں مبلغین کے اعزاز میں عصرانہ

جماعت احمدیہ کراچی کی طرف سے مکرم شیخ مبارک احمد صاحب (جو انگلستان سے تشریف لائے ہیں) اور باہر جانے والے مبلغین:- مولوی نذیر احمد صاحب مبشر۔ صوفی محمد اسحاق صاحب۔ چوہدری محمود احمد صاحب۔ ملک خلیل احمد صاحب اختر۔ اور قاضی مبارک احمد صاحب کے اعزاز میں مورخہ ۲۸/۱/۵۵ شیزان ہوٹل میں ایک پر تکلف عصرانہ دیا گیا۔ ماحضر تناول فرمانے کے بعد مکرم مولوی عبد المالک صاحب نے جملہ مبلغین کا مختصر تعارف کرا دیا۔ تعارف کے بعد باری باری جملہ مبلغین نے تقاریر کیں۔ اور تقاریر میں بتایا کہ اس وقت تبلیغ اسلام کی کتنی ضرورت ہے۔ اور کہاں تک ہمیں اپنے مشن میں کامیابی ہوئی ہے۔ ان تقریروں میں ہر مقرر نے جماعت کراچی کا شکریہ ادا کیا۔ اور دعا کی درخواست کی کہ ہمیں ہر وقت دعاؤں میں یاد رکھا جائے۔ اور جس مقصد کے لئے ہم باہر سے آرہے ہیں یا جا رہے ہیں۔ اس میں اللہ تعالیٰ ہمیں کامیاب فرما دے آمین۔

آخر میں مکرم چوہدری عبد اللہ خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی نے مختصر تقریر میں حضرت مسیح موعودؑ کے مشن اور آپ کے دعاؤں میں کامیاب ہونے کو پیش کیا۔ کہ کس طرح جو وعدے اللہ تعالیٰ نے آپ سے کئے تھوڑے سے عرصہ میں ہی ہم پورے ہوتے ہوئے اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔ اور دعا کے بعد یہ دعوت اختتام پذیر ہوئی۔

(مرزا محمد لطیف مبلغ سلسلہ احمدیہ مقیم کراچی)

جلسہ مصلح موعود ۔ ۲۰ فروری بروز اتوار

۲۰ فروری کو یوم مصلح موعود کی مبارک تقریب ہے۔ احباب جماعت کو چاہیئے کہ اس دن اپنی اپنی جگہ جلسے منعقد کریں۔ اور اس عظیم الشان بشارت کو تفصیل کے ساتھ بیان کریں۔ حضرت مصلح موعود کی صحت اور درازیٔ عمر کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کریں۔ نیز جو فرائض ہم پر عائد ہوتے ہیں۔ ان کی بجا آوری کی توفیق کے لئے بھی اللہ تعالیٰ سے مدد چاہیں۔ (ناظر دعوۃ تبلیغ ربوہ)

احباب توجہ فرمائیں

مجلس مشاورت ۱۹۵۴ء کے موقعہ پر نمائندگان نے یہ تجویز پیش کی تھی۔ کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز برائے علاج امریکہ تشریف لے جائیں۔ اس سفر کا ذاتی خرچ حضور خود برداشت کریں گے۔ مگر حضور کے ساتھ جانے والے عملہ کے افراد کا خرچ جماعت احمدیہ برداشت کرے گی۔ اس سفر میں حضور کے ساتھ جانے والے عملہ کے خرچ کا اندازہ ۵۰،۰۰۰ روپے کیا گیا تھا۔ بعض احباب نے مجلس مشاورت کے موقعہ پر ہی اپنے وعدوں کی ادائیگی کر دی تھی۔ بعض احباب ایسے ہیں جو ابھی تک اپنے وعدے پورے نہیں کر سکے۔ اور بعض احباب سے وعدے تک ہی موصول نہیں ہوئے۔ احباب سے درخواست ہے کہ جنہوں نے وعدے کئے ہیں۔ اور ابھی تک ادا نہیں کئے۔ ان کی ادائیگی کی طرف جلد تر توجہ فرمائیں۔ اور جنہوں نے ابھی تک اس کار خیر میں حصہ نہیں لیا۔ وہ اس میں حصہ لے کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

اعتذار

حضرت بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی آنکھوں کی کمزوری اور عام ضعف کی وجہ سے ہر دوست کو خط کا جواب دینے سے معذور ہیں۔ احباب ان کی صحت اور خاتمہ بالخیر کے لئے دعا فرماتے رہیں۔

(ملک صلاح الدین قادیان)

درخواست دعا:- خاکسار کی لڑکی مڈل کا امتحان اور بھتیجا کرامت اللہ میٹرک کا امتحان دے رہے ہیں۔ ان کی اعلیٰ نمبروں کے ساتھ کامیابی کے لئے بزرگان سلسلہ دعا فرما دیں۔ نیز خاکسار کی ترقی کے لئے بھی عاجزانہ درخواست دعا ہے (میاں محمد شریف لائل پور)

معراج کی حقیقت

(از اقبال احمد صاحب گجراتی جامعۃ المبشرین ربوہ)

واقعہ معراج کو اسلامی تاریخ میں بہت بڑی اہمیت حاصل ہے۔ نہ صرف اس لئے کہ سرور کائنات حضرت محمد عربی صلے اللہ علیہ وسلم نے افلاک کی سیر کی بلکہ اس واقعہ میں امت محمدیہ کے مستقبل کی مکمل طور پر تصویر پیش کی گئی ہے۔

لیکن یہ امر باعث صد افسوس ہے کہ یہ واقعہ اپنی پوری اہمیت کے باوجود مسلمانوں کے لئے ایک متنازعہ فیہ مسئلہ بن کر رہ گیا ہے اور اگر آج تک اس مسئلہ پر غور و تدبر کیا بھی گیا ہے تو اس جہت سے نہیں کہ اس واقعہ میں امت محمدیہ کے مستقبل کے لئے کون کون سے اسباق اور حقائق و معارف بیان کئے گئے ہیں۔ بلکہ معراج کے صرف ان پہلوؤں پر غور کیا گیا ہے کہ آیا یہ معراج جسمانی تھا یا روحانی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم براق پر سوار ہوئے تو اس براق کا رنگ کیا تھا اور اس کی شکل کیا تھی۔ بے شک کسی واقعہ کی کنہ تک پہنچنے کے لئے اس کے تمام پہلو مدنظر رکھنا ضروری ہوتے ہیں لیکن اس طور سے نہیں کہ انسان فروعات میں ہی الجھ کر رہ جائے اور حقائق اور معارف کو نظر انداز کر دے۔ اور یہ حقیقت ہے کہ واقعہ معراج پر غور کرنے وقت مسلمان اسی لغزش کا شکار ہو گئے ہیں اور اس کی حقیقت سے نہ صرف ناواقف بلکہ کوسوں دور جا پڑے ہیں اور یہی واقعہ جو امت کے لئے مشعل راہ تھا باعث صد تفرقہ و نزاع بن گیا۔ حالانکہ یہ واقعہ اپنے ماله و ماعلیہ کے ساتھ اس قدر پیچیدہ نہ تھا جیسا کہ ذیل کی تحقیق سے انشاءاللہ واضح ہو جائے گا۔

معراج کی لغوی تحقیق

لفظ معراج عربی کا لفظ ہے اور عروج سے نکلا ہے۔ جو اسم آلہ ہے اور اس کے معنی سیڑھی کے ہیں۔

لیکن شرعی طور پر معراج اس واقعہ کو کہتے ہیں جس میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے آسمانوں کی سیر کی۔

معراج کی غرض

معراج کی غرض یہ تھی جو قرآن پاک کی اس آیت کریمہ سے ظاہر ہے۔ جیسے فرمایا لنریه من آیتنا یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا معراج اس غرض کے لئے تھا کہ آپ کو کچھ اللہ تعالے کی نشانیاں دکھائی جائیں۔ گویا جو باتیں آپکو معراج میں دکھائی گئیں وہ کسی دوسری حقیقت کے لئے بطور نشان بھی تھیں۔ اور درحقیقت معراج میں آنحضرتؐ کے کمالات غیر متناہیہ کا نقشہ کھینچا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ آپؐ اس بلند ترین مقام پر پہنچے جہاں کوئی دوسرا انسان یا فرشتہ نہیں پہنچا۔

(۲) دوسرا پہلو یہ ہے کہ ممکن ہے اس واقعہ میں آنحضرتؐ کی ہجرت کی طرف اشارہ ہو خواہ اقصےٰ سے مراد مدینہ کو لیا جائے۔ خواہ اقصےٰ سے مراد بیت المقدس ہو۔ بہرحال دونوں باتیں لی جا سکتی ہیں۔ کیونکہ حدیث معراج کی بعض روایتوں میں آتا ہے کہ آپؐ نے پہلی منزل پر نماز مدینہ میں پڑھی۔ اور دوسری منزل پر بیت المقدس میں۔

(۳) تیسرا اشارہ مسجد حرام سے مسجد اقصےٰ کی طرف لے جانے میں یہ ہے کہ بیت المقدس جو انبیائے بنی اسرائیل کا مقام تھا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متبعین کو دیدیا جائے گا۔ کیونکہ یہود یا عیسائیوں میں وہ لوگ نہ رہے جو اس سرزمین پاک کے وارث قرار دئیے جاتے اور یہ جب وعدہ خداوندی ضروری تھا کہ ابراہیمؑ کی اولاد کی دوسری شاخ اب اس سرزمین پاک کی مالک ہوگی۔ پس اصل اشارہ اس طرف ہے کہ انبیائے بنی اسرائیل کی برکات کا وارث بھی اب حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کو کیا جاتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ معراج میں کل انبیاء کا آپ کے اقتدا میں بیت المقدس میں نماز پڑھنا دکھایا گیا۔

معراج اور اسریٰ دونوں الگ الگ واقعات ہیں

اس کا ثبوت ہمیں قرآن پاک سے ہی ملتا ہے اور وہ ثبوت یہ ہے کہ معراج کا ذکر سورہ نجم میں آیا ہے جیسا کہ فرمایا ان هو الا وحی یوحی علمه شدید القوی۔ وهو بالافق الاعلی ثم دنا فتدلی۔ فکان قاب قوسین او ادنی فاوحی الی عبده ما اوحی۔ ما کذب الفواد ما رأی۔ ولقد رآه نزلة اخری عند سدرة المنتہی۔ عندها جنة الماوی۔ اذ یغشی السدرة ما یغشی ما زاغ البصر وما طغی لقد رای من آیت ربه الکبری (النجم ع ۱)

یعنی قرآن پاک ایک وحی الٰہی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جو بڑی طاقتوں والا ہے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ علم سکھایا ہے۔ وہ بڑی طاقت ظاہر کرنے والا اور حکومت کرنے والا خدا ہے۔ اور اس وقت اس نے یہ کلام نازل کیا جبکہ محمد صلعم افق اعلےٰ پر تھے۔ آپ قریب سے قریب تر ہوئے حتیٰ کہ آپ دو قوسوں کے درمیان کے وتروں کی طرح ہو گئے بلکہ اس سے بھی قریب۔ یعنی دو مشترک وتروں کی جگہ ایک ہی وتر ہو گیا۔ اس موقعہ پر اللہ تعالے نے اپنے بندے پر وحی نازل کی۔ جو اس قرآن پاک میں موجود ہے۔ دل نے جو کچھ دیکھا تھا اس میں اس نے غلطی نہیں کی۔ کیا تم لوگ اس بارے میں اس سے جھگڑتے ہو جو اس نے دیکھا حالانکہ یہ بات اس نے ایک دفعہ نہیں بلکہ دو دفعہ دیکھی ہے اور نظارہ کا مقام سدرۃ المنتہیٰ ہے اور سدرۃ المنتہیٰ کے پاس ہی جنت کا مقام ہے۔ اس نے اس وقت اس نظارہ کو دیکھا تھا جبکہ سدرۃ کو ایک عجیب پُر شوکت جلوہ نے ڈھانک دیا تھا۔ نظر نے بھی اس وقت غلطی نہیں کی۔ نہ کوئی بات کم دیکھی اور نہ زیادہ۔ اس وقت آنحضرت صلعم نے اللہ تعالےٰ کی بہت بڑی آیات دیکھیں۔

مندرجہ بالا آیات معراج کے واقعہ کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔ اس کا ثبوت یہ ہے کہ ان آیات میں جن امور کا ذکر ہے وہ سب معراج سے تعلق رکھتے ہیں۔ (۱) سدرۃ المنتہیٰ تک آپ کا جانا (۲) اس وقت سدرۃ المنتہیٰ پر کسی چیز کا نازل ہونا (۳) اس کے پاس جنت کا دیکھنا (۴) قاب قوسین کی کی حالت کا پیدا ہونا (۵) اللہ تعالےٰ کا دیکھنا۔ (۶) کلام الٰہی کا وہاں نازل ہونا۔ یہ سب امور ایسے ہیں جن کا ذکر معراج کی حدیثوں میں آتا ہے۔ چنانچہ سدرۃ المنتہیٰ کا معراج میں دیکھنا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایات میں آتا ہے۔ ان کے الفاظ یہ ہیں۔ ثم انتهی الی السدرة۔ پھر آپ معراج کی رات آسمان پر جانے اور انبیاء سے ملنے کے بعد آگے بڑھے۔ (الخصائص الکبریٰ جلد اول ص۱۷۴ تفسیر کبیر ص۲۲۲) اسی طرح مسند احمد بن حنبل۔ بخاری اور مسلم میں بھی اس واقعہ کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔

(۲) دوسرا امر آیات قرآنیہ میں بتایا گیا ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب سدرۃ المنتہیٰ تک پہنچے ہیں تو اس وقت اسے کسی چیز نے ڈھانپا ہے۔ جیسا کہ الفاظ اذ یغشی السدرة ما یغشی سے ظاہر ہے اس کا ذکر بھی احادیث معراج میں آتا ہے۔

چنانچہ مسلم نے انسؓ سے جو معراج کے متعلق روایت کی ہے۔ اس کے الفاظ یہ ہیں۔ فلما غشیها من امر الله ما غشی تغیرت فما احد من خلق الله یستطیع ان ینعتها من حسنها۔ یعنی جب سدرۃ المنتہیٰ تک پہنچے تو اللہ تعالےٰ کے ایک خاص فضل نے سدرۃ کو ڈھانپ لیا۔ اور اس میں ایسا تغیر ہوا کہ کوئی شخص اس کے حسن کی تعریف نہیں کر سکتا۔

(مسلم کتاب الایمان)

(۳) تیسری بات آیات قرآنیہ سے یہ معلوم ہوتی ہے کہ سدرۃ المنتہیٰ کے پاس جنت بھی آپ نے دیکھی۔ اس کا ذکر بھی احادیث معراج میں آتا ہے۔ چنانچہ نبیوں کی ملاقات کے بعد آتا ہے ثم رفعت الی الجنة پھر مجھے جنت تک لے جایا گیا۔ یہ روایت ابو سعید خدری کی ہے۔ اور ابن جریر نے نقل کی ہے۔

(ابن جریر جلد ۱۵ ص۱۱)

(۴) چوتھی بات یہ بیان کی گئی ہے کہ ان نظاروں کے وقت میں ایک حالت پیدا ہوئی جس کا نام فکان قاب قوسین او ادنیٰ رکھا گیا ہے اس کا ذکر بھی معراج کی روایات میں ہے۔ چنانچہ ابو سعید خدری کی روایت میں سدرۃ المنتہیٰ کے ذکر کے بعد یہ الفاظ ہیں فکان بینی وبینه قاب قوسین او ادنیٰ۔ یعنی میرے اور اس کے درمیان صرف قاب قوسین یا اس سے بھی کم فرق رہ گیا۔

(۵) پانچویں بات یہ بتائی گئی ہے۔ کہ اس موقعہ پر رسول اللہ صلعم نے اللہ تعالےٰ کو دیکھا۔ معراج کی احادیث میں یہ امر کئی روایات میں بیان ہوا ہے۔ چنانچہ ایک روایت اسماء بنت ابی بکرؓ کی ابن مردویہ نے نقل کی ہے۔ اس میں آتا ہے کہ آپ سدرۃ المنتہیٰ کا ذکر فرما رہے ہیں۔ تو میں نے پوچھا کہ یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم آپ نے وہاں کیا دیکھا۔ تو آپ نے فرمایا۔ میں نے وہاں کچھ دیکھا۔ حضرت اسماءؓ فرماتی ہیں۔ کہ آپؐ کی مراد یہ تھی کہ میں نے اللہ تعالےٰ کو دیکھا۔ (باقی)

جملہ قائدین مجالس کی فوری توجہ کیلئے

امسال شوریٰ اور مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ کے فیصلہ کے مطابق شعبہ ذہانت و صحت جسمانی کی امسال زواں کی منظور کردہ سکیم (مرکزی ٹورنامنٹوں کا انعقاد بھی اس میں شامل ہے) کو عملی جامہ پہنانے اور ربوہ روئنگ کلب کی ترقی و توسیع کیلئے اڑھائی ہزار روپیہ بطور عطیہ جمع کیا جائے گا۔ جلسہ سالانہ پر اس مقصد کے لئے عطیہ بکیں چھپوائی گئی تھیں۔ جن میں ہر رسید کی مالیت دو آنہ اور پوری عطیہ بک کی مالیت قریباً ساڑھے بارہ روپے بنتی ہے۔ جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں بعض مجالس کے دوستوں نے اس سلسلہ میں اچھی خاصی مدد فرمائی ہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ اور جلسہ کے اختتام پر بعض دوست کچھ کتابیں ساتھ بھی لے گئے تھے۔ تاکہ اپنی متعلقہ مجالس سے وصول کر کے رقوم بھجوا سکیں نیز بعض مجالس خود بخود اس سلسلہ میں اچھی خدمات پیش کر رہی ہیں۔ لہٰذا تمام قائدین حضرات سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اس اعلان کے پڑھتے ہی خود بھی مطلع فرمائیں کہ کس قدر عطیہ بکیں ان کو بھجوائی جائیں۔ تاکہ وہ جلد از جلد عطیہ جات جمع کر کے واپس بھجوا سکیں۔ اس رقم سے کما حقہٗ فائدہ اٹھانے کے لئے ضروری ہے کہ زیادہ سے زیادہ مارچ کے پہلے ہفتہ تک رقم جمع ہو کر مرکز میں پہنچ جائے۔

(مہتمم ذہانت و صحت جسمانی)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے

اسلام اور موجودہ علم ہیئت

قرآن مجید نے علوم جدیدہ کی کس طرح رہنمائی فرمائی؟

(۳)

(از مکرم چودھری محمد عبداللہ صاحب ڈائریکٹر فضل عمر ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

مواقع النجوم کا مطلب

قرآن مجید میں ایک جگہ مواقع النجوم کو اللہ تعالیٰ نے شہادت کے طور پر پیش کیا ہے۔ اور فرمایا ہے کہ "وانہ لقسم لو تعلمون عظیم"۔ (الواقعۃ ع ۳) اسی مضمون کو اللہ تعالیٰ نے دوسری جگہ بیان فرمایا ہے۔ "والنجم اذا ھوٰی" (النجم) نجوم کے گرنے یا زمین کے قریب آنے کا منظر انسان کو تو دمدار ستاروں کا ہی عموماً دکھائی دیتا ہے۔ دُمدار ستارے دراصل سیاروں کی ہی ایک قسم ہے۔ جو سورج کے گرد بہت لمبے بیضوی مداروں پر چلتے ہیں۔ دُمدار ستارہ "ہیلی" ۱۹۱۰ء میں ظاہر ہوا تھا۔ اور اب ۱۹۸۶ء میں دوبارہ دکھائی دے گا۔ ۱۸۴۳ء میں ایک عظیم دُمدار تارہ ظاہر ہوا تھا۔ جس کے سر ہی کا قطر دس لاکھ میل تھا۔ اور دم قریباً بیس کروڑ میل لمبی تھی۔ چھوٹے چھوٹے دُمدار تارے دُوربین کے ذریعہ سال میں کئی بار دیکھنے میں آتے ہیں۔ مگر مواقع النجوم اور والنجم اذا ھوٰی کا ذکر جو قرآن مجید میں مذکور ہے۔ اس سے مراد اس سے بھی زیادہ اہم واقعات کی طرف اشارہ ہے۔ اس سے مراد کہکشانی نظام کے اندر کسی بہت بڑے ستارے کا تیز رفتاری سے سورج کے قریب سے ہو کر گذر جانا ہے۔ یہ واقعہ انسان کے وجود سے اربوں سال قبل کا ہے۔ جب اس بہت بڑے ستارے کی آمد کی وجہ سے سورج میں ایک زبردست ہیجان پیدا ہوا۔ اور اس کا بہت بڑا حصہ مدوجزر کی شکل میں نمودار ہوا۔ جو نو وارد ستارے کی کشش ثقل کے باعث تھا۔ اسی ہیجانی کیفیت میں سورج میں سے گویا کہ ایک بازو کی شکل میں مادہ بہت دور یعنی اربوں میل تک نکل گیا۔ مگر سورج کا یہ بچھڑا ہوا حصہ سورج کے گرد بیضوی مدار پر چکر لگانے لگا۔ کروڑوں سال کے عرصہ میں یہی مادہ سورج جیسی گرمی کو بیٹھا۔ اور سیاروں کی شکل میں نمودار ہوا۔ جو ابتداء میں آگ ہی کے بگولے تھے۔ مگر رفتہ رفتہ مختلف ارتقائی حالتوں میں سے گذر کر منجمد ہو گئے۔ اور ٹھوس شکل اختیار کر گئے۔ اور اسی کے نتیجہ میں دوسرے سیاروں کی طرح کرۂ ارض بھی معرض وجود میں آیا۔

قرآن مجید میں دوسری جگہ مذکورہ بالا مضمون کی تصدیق ہوتی ہے۔ چنانچہ سورۂ حٰم سجدہ ع ۲ میں اللہ تعالیٰ تخلیق کرۂ ارض کا ذکر فرماتا ہے۔ یہاں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ زمین کی پیدائش دو دوروں میں ہوئی۔ پہلے دور کی کیفیت اس سے ظاہر ہوتی ہے، کہ جب اللہ تعالیٰ آگے زمین کی فضا کی درستی کا ذکر فرماتا ہے۔ تو اس کے لئے بھی دو دور ہی قرار دیتا ہے۔ ابتداء میں "وھی دخان" کی کیفیت تھی۔ یس زمین کی تخلیق کا ابتدائی دور بھی ایک کرۂ نار کا قوام تھا۔ دوسرے دور کی کیفیت کے متعلق فرمایا۔ وجعل فیھا رواسی من فوقھا وبارک فیھا وقدر فیھا اقواتھا فی اربعۃ ایام۔ سوآء للسائلین۔ یعنی دوسرے دور کی ابتداء پہاڑوں کے وجود سے ہوئی۔ زمین نیم سیال کی حالت سے جب مکمل طور پر ٹھوس شکل اختیار کرنے لگی۔ تو دباؤ کے توازن کے لئے زمین کے بعض حصے پہاڑوں کی شکل اختیار کر گئے۔ پہاڑ گویا کہ اوتاد یعنی میخیں تھیں۔ جنہوں نے زمین کو پر امن شکل میں جکڑ دیا۔ (النباء) اس امر کا ذکر ایک اور جگہ اس طرح فرمایا کہ "خلق السمٰوٰت والارض بغیر عمد ترونھا والقی فی الارض رواسی ان تمید بکم وبث فیھا من کل دابۃ" (لقمان ع ۱) یعنی پہاڑوں کا وجود زلزلوں کی روک تھام کے لئے تھا۔ زمین کے جن چار ادوار کا سورہ حٰم سجدہ میں اوپر کے دوروں کے علاوہ ذکر کیا گیا ہے۔ وہ زمین پر زندگی کے نشو ونما سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ ایک علیحدہ مضمون علم طبقات الارض کے ماتحت قابل ذکر ہے۔

اجرام فلکی میں زندگی

زمین کے علاوہ دوسرے اجرام فلکی میں زندگی کا ظہور فلکیات کا ایک معرکۃ الآراء موضوع ہے۔ قرآن مجید نے ایک جگہ فرمایا ہے۔ ومن اٰیٰتہٖ خلق السمٰوٰت والارض وما بث فیھما من دابۃ" (الشوریٰ ع ۳) یعنی آسمانوں اور زمین دونوں میں چوپائے یا زمین پر چلنے والے جانور بستے ہیں۔ سیارہ مریخ کے متعلق ثابت ہے۔ کہ اس کے قطبین پر برف پائی جاتی ہے پس پانی جو زندگی کی بنیاد ہے۔ وہاں موجود ہے۔ آخر زمین پر بھی ایک وقت آیا ہے۔ کہ اس پر عجیب و غریب نوعیت کی مخلوق آباد تھی۔ جن کو Dinausers وغیرہ کے نام دیئے جاتے ہیں۔ ان جانوروں کے ڈھانچے آثار قدیمہ میں سے ملتے ہیں۔

سات زمینیں: کرۂ ارض کے متعلق قرآن مجید کی ایک اور آیت قابل غور ہے۔ فرمایا ھو الذی خلق سبع سمٰوٰت و من الارض مثلھن۔ (الطلاق ع ۲) بعض پرانے مفسرین نے اس سے زمین کے سات طبقات مراد لئے ہیں۔ جو پیاز کے چھلکوں طرح تہ بتہ ہیں۔ زیادہ قرین عقل معنے زمین کے جغرافیائی طبقات ہیں۔ مگر ایک واضح قرینہ یہ ہے۔ کہ زمین سے پیدا ہونے والی فضا کا وجود سبع سمٰوٰت کے مقابل اس جگہ مراد لیا جائے۔ پس آیت کے معنے یہ ہوں گے۔ کہ اللہ تعالیٰ کی ذات نے ہی سات آسمان اور زمین میں سے ان کی مانند بنائے۔ لطف یہ ہے۔ کہ ارضی فضاء کے موٹے موٹے طبقات بھی سات ہی ہیں۔ اول ٹروپوسفیر جو اوسطاً ۸ میل بلندی تک ممتد ہے۔ یہ حصہ جانداروں کی زندگی کے لئے عین مناسب درجۂ حرارت اور مقدار مختلف گیسوں کی رکھتا ہے۔ اسی میں بادل چلتے پھرتے ہیں۔ اس حصہ میں درجۂ حرارت اوپر کی طرف بتدریج کم ہوتا جاتا ہے۔ اس کے بعد STRATOSPHERE سٹریٹوسفیر شروع ہوتا ہے۔ اس حصہ میں درجۂ حرارت یکساں رہتا ہے۔ پھر اوزون گیس کا طبقہ آتا ہے۔ اس حصہ میں ابتدائی آفاقی شعاعیں (Cosmic Rays) جذب ہوتی ہیں۔ جو زمین کی سطح تک پہنچنے پر مہلک ثابت ہو سکتی ہیں۔ یہ آفاقی شعاعیں آج کل طبیعاتی تحقیقات کا اہم موضوع ہیں۔ ۴۰ میل بلندی سے ۸۰ میل بلندی تک دو اہم پہلو فضا کے مشاہدہ میں آتے ہیں۔ ایک تو سوڈیم اور آکسیجن کا وجود ہے۔ جس کی وجہ سے صبح کاذب کی روشنی اور آرورا کے عجیب و غریب نظارے معرض وجود میں آتے ہیں۔ دوسرے برقی ذرات کا ایک سلسلہ یہاں سے شروع ہوتا ہے۔ آکسیجن بھی یہاں اپنی شکل بدلتی ہے۔ اور جوہری آکسیجن بن جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے سورج کی بہت سی شعاعیں اس میں جذب ہو جاتی ہیں۔ اسی جگہ پر شہب کا مقام فنا ہے۔ چھٹا اور ساتواں طبقہ پھر برقی ذرات کے دو طبقات ہیں۔ جو دن کے وقت الگ الگ اور رات کو ایک مسلسل شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ یہ مؤخر الذکر طبقات ریڈیو کی آواز دنیا کے ہر گوشہ میں پہنچنا ممکن بناتے ہیں۔ درجۂ حرارت اوزون گیس کے غلاف سے بڑھنا شروع ہوتا ہے۔ مگر ۳۲ سے ۵۰ میل کے علاقہ میں پھر کم ہونا شروع ہوتا ہے۔ اس کے بعد مسلسل بڑھتا ہے۔ یہاں تک کہ ارضی فضا کے اختتام پر ۲۱۸ درجہ فارن ہیٹ تک جا پہنچتا ہے۔ ارضی فضاء کی بلندیوں کے متعلق ہی اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ وجعلنا السماء سقفا محفوظا۔ (انبیاء ع ۳) اس کی صداقت اوپر کے بیان سے ظاہر ہے۔

اجرام فلکی میں رابطہ

ایک نہایت دلچسپ موضوع آج کل بین السیارات سفر ہے۔ قرآن مجید میں بھی اس موضوع پر ارشادات ملتے ہیں۔ چنانچہ فرمایا۔ یٰمعشر الجن والانس ان استطعتم ان تنفذوا من اقطار السمٰوٰت والارض فانفذوا۔ لا تنفذون الا بسلطٰن۔ (الرحمٰن ع ۲) یعنی اے جن وانس کے گروہ۔ اگر تم میں طاقت ہے تو آسمانوں اور زمین کی حدیں پھلانگ جاؤ۔ مگر تم ایسا کر نہیں سکو گے۔ سوائے اس کے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہیں نصرت حاصل ہو۔

آج کل انگلستان اور امریکہ میں ایسی سوسائیٹیاں موجود ہیں۔ جو چاند پر پہنچنے بلکہ مریخ کا سفر اختیار کرنے کے پروگرام بنا رہی ہیں۔ اور اس سلسلہ میں راکٹس ایجاد کئے جا رہے ہیں۔ جن کے ذریعہ ایسا سفر اختیار کرنا مقصود ہے۔

قرآن مجید نے ایک اور جگہ فرمایا:۔

ومن اٰیٰتہٖ خلق السمٰوٰت والارض وما بث فیھما من دابۃ وھو علیٰ جمعھم اذا یشاء قدیر۔ (الشوریٰ ع ۳)

یہاں اللہ تعالیٰ نے مختلف اجرام فلکی کی مخلوق کو جمع کرنے کا بھی ذکر فرمایا ہے۔ مگر یہ تقدیر الٰہی کب اور کس طرح ظاہر ہوگی۔ اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے۔ انسان کی ہمت اور پرواز تخیل قابل داد ہے۔ اللہ تعالیٰ نے چاند اور سورج کی تسخیر انسان کی خاطر قرآن مجید میں بیان کی ہے۔ (سورۂ ابراہیم) مگر یہ تسخیر کئی رنگ کی ہو سکتی ہے۔ ایک تو یہی کہ نظام شمسی انسان کے وجود کے لئے مناسب حالات پیدا کرتا ہے۔ دوسرے یہ کہ چاند اور سورج کی روشنی سے انسان کو براہ راست فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ پھر یہ بھی کہ انسان سورج کی روشنی اور حرارت کو صنعتی ضروریات کے لئے حاصل کرنے کی جدوجہد میں ہے۔ اور بہت حد تک کامیابی حاصل بھی کر چکا ہے۔ بالآخر جیسا کہ مضمون کے پہلے حصہ میں ذکر کیا جا چکا ہے۔ انسان نے سورج کے اندر عناصر کے قلب ماہیت کے عمل کو آلات سائنس کے ذریعہ جانچا ہے۔ اور اب اسی اصول پر ایٹم بم اور ایٹمی طاقت پر مبنی مفید استعمالات کو معرض وجود میں لا چکا ہے۔ مگر چاند کی تسخیر کے معنے ضروری نہیں کہ چاند کا سفر اختیار کر سکنا بھی ہو۔ واللہ اعلم بالصواب۔

قرآن مجید میں آسمانوں اور زمین کا ذکر روحانی مضامین بیان کرنے کے لئے بھی اکثر آیا ہے۔ ایک تو یہی فرمایا۔ "وسارعوا الیٰ مغفرۃ من ربکم وجنۃ عرضھا السمٰوٰت والارض (آل عمران ع ۱۴) مومن کی جنت زمین و آسمان کی تمام وسعتوں میں پھیلی ہوئی ہے۔ اسے ہر طرف اللہ تعالیٰ کے نشانات جلوہ گر نظر آتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کیا خوب فرمایا ہے۔ ؎

کس قدر ظاہر ہے نور اس مبداء الانوار کا
بن رہا ہے سارا عالم آئینہ ابصار کا
ہے عجب جلوہ تری قدرت کا پیارے ہر طرف
جس طرف دیکھیں وہی رہ ہے ترے دیدار کا

چشمۂ خورشید میں موجیں تری مشہود ہیں
ہر ستارے میں تماشا ہے تری چمکار کا

پھر ایک جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

"یوم تبدل الارض غیر الارض والسموٰت وبرزوا للہ الواحد القھار" (ابراہیم ع ۷) روحانی دنیا گویا کہ نئی زمین اور نیا آسمان ہوتا ہے۔ اور اس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کے واحد اور قہار ہونے کا احساس ہوتا ہے۔ اس احساس کا کامل ظہور حیات الآخرت میں مقدر ہے۔ پس آسمانوں اور زمین کے مضامین ظاہری اور روحانی دونوں اعتبار سے قرآن مجید میں مذکور ہیں۔ ضرورت یہ ہے۔ کہ قرآن مجید پر غور اور مطالعہ قدرت کو یکجا طور پر جاری رکھنے کی عادت ڈالی جائے۔ تاکہ ایمان کو بصیرت کی چاشنی حاصل ہو۔ اور اللہ تعالیٰ کا مقرر کردہ مقصد پیدائش انسانی بدرجہ اتم پورا ہو۔ انسان کو وسعتِ نظر اختیار کرنا ضروری ہے۔ اس کے بغیر روحانی زندگی کی تکمیل ناممکن ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے مطالعہ قدرت پر قرآن مجید میں زور دیا ہے۔

قل انظروا ماذا فی السموٰت والارض ط (یونس ع ۱۰)

زمین و آسمان کی پیدائش بہت بڑے اسرار کی حامل ہے۔ انسان کے لئے سارا خزانہ علم اللہ تعالیٰ نے کھلی کتاب کی شکل میں رکھ دیا ہے۔ اب اسے پڑھنا انسان کا کام ہے۔ علم کے موجودہ دور کی ترقی کے باوجود اگر لوگ تاریکی میں رہنا پسند کریں۔ تو یہ منشائے الٰہی کی خلاف ورزی ہے۔ لخلق السموٰت والارض اکبر من خلق الناس ولکن اکثر الناس لا یعلمون۔ (المؤمن ع ۶) (الفرقان)

بحرین پر ایران کا دعویٰ

تہران ۵ فروری۔ بحرین پر ایران کے دعویٰ پر مجلس میں مباحثہ کے دوران میں بڑے ہنگامے ہوئے۔ پہلا ہنگامہ حکومت کے حامی اور مخالف مندوب .... کے مابین ہوا۔ اکثریت نے یہ مطالبہ کیا۔ کہ بحرین اور پٹرول کمپنی کے مابین معاہدہ منسوخ کر کے ایران اور کمپنی کے مابین معاہدہ کیا جائے۔ ایک مطالبہ یہ کیا گیا ہے۔ کہ چونکہ بحرین ایران کا حصہ ہے۔ اس لئے اسے عرب حکمران سے لے لیا جائے۔ فوجی اقدام کا بھی مطالبہ کیا گیا۔

بالائی سندھ وبائی امراض سے پاک کر دیا گیا

کراچی ۵ فروری۔ صوبہ سندھ ماہ جنوری کے پہلے نصف حصہ میں وبائی امراض سے پاک رہا۔ مذکورہ عرصہ میں حکومت کے گشتی دواخانوں نے ۱۷۹۱ دیہاتوں کا دورہ کیا۔ اور ملیریا و دیگر امراض کے ۵۰۹۸ افراد کا علاج کیا۔ صوبہ کے اندرونی علاقوں میں چیچک کے ٹیکے لگانے کا کام بدستور جاری رہا۔ اس عرصہ میں عام طور پر صوبہ کی حالت اطمینان بخش رہی۔

دولت مشترکہ کے تجارتی تعلقات

لندن ۵ فروری۔ یہاں برطانوی حکومت کی ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے۔ کہ دولت مشترکہ کے ملکوں کے مابین تجارت کا ان کی درآمد کے مقابلہ میں تناسب جنگ سے پیشتر کے مقابلہ میں زیادہ ہو گیا ہے۔ ۱۹۵۱-۵۳ء کے عرصہ میں دولت مشترکہ کے مابین تجارت دولت مشترکہ کی درآمد ۴۸ فی صدی تھی۔ ۱۹۳۶-۳۸ء میں یہ تناسب ۴۰ فی صدی تھا۔ ۱۹۵۳ء میں دولت مشترکہ کے ملکوں نے ۱۸ ارب ۱۷ کروڑ ۶۰ لاکھ پونڈ مالیت کا سامان درآمد کیا۔ اس میں سے ۱۳ ارب ۴۷ کروڑ ۵۰ سی لاکھ پونڈ کا مال دولت مشترکہ کے ملکوں سے منگایا گیا۔ ۱۹۵۳ء میں برطانوی برآمد تقریباً برابر اسٹرلنگ اور غیر اسٹرلنگ علاقہ کے لئے رہی۔ اس نے اسٹرلنگ علاقہ کو ایک ارب ۲۵ کروڑ ۴۰ لاکھ پونڈ بھیجا۔ اور ایک ارب ۳۲ کروڑ ۸۰ لاکھ ڈالر کا دوسرے علاقوں کو بھیجا۔

مشرقی پاکستان بیس لاکھ روپے کا سوت منگائیگا

ڈھاکہ ۵ فروری۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ مشرقی پاکستان اگلے تین مہینہ میں ۲۰ لاکھ روپے کا سوت دوسرے ملکوں خصوصاً جاپان سے درآمد کرے گا۔ اس سوت کی پہلی کھیپ اس مہینے کے تیسرے ہفتے میں پہنچ جائے گی۔ کپڑا بننے والوں کی انجمن امداد باہمی نے یہ سوت منگایا ہے۔ اور اسے امداد باہمی کی انجمنوں کے ذریعہ تقسیم کیا جائے گا۔

زائرین کے متعلق مشاورتی کمیٹی کا قیام

کراچی ۵ فروری۔ وزارت خارجہ پاکستان کا ایک پریس نوٹ منظہر ہے۔ کہ حجاز۔ عراق اور ایران جانے والے زائرین کی مجلس قائمہ جو حج اور زیارت کے امور کے بارے میں حکومت کو مشورہ دیتی تھی۔ اب قائم نہیں ہے۔ لہٰذا اس خلاء کو پر کرنے اور حج کے انتظامات کے متعلق عوام کا مشورہ حاصل کرنے کے لئے حکومت نے ایک غیر سرکاری مشاورتی کمیٹی قائم کی ہے۔

بھارتی افسر انڈونیشیا کے ہوابازوں کو ٹریننگ دیں گے

جاکرتہ ۵ فروری۔ بھارت اور انڈونیشیا میں ایک نیا معاہدہ ہوا ہے۔ جس کے تحت بھارتی افسر انڈونیشیا کے ہوابازوں کو ٹریننگ دیں گے۔ کہا گیا ہے۔ کہ اس معاہدہ کے تحت ۲۵ افسر اور سو کے قریب دیگر بھارتی انڈونیشیا میں قیام کریں گے۔

لاہور کو مغربی پاکستان کی وحدت کا دارالحکومت بنانیکا فیصلہ کر لیا گیا

لاہور ۴ فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ لاہور کو مغربی پاکستان کے ایک یونٹ کا دارالحکومت بنانے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے۔ مغربی پاکستان کی تمام حکومتوں کے سربراہ کونسل کے اجلاس میں اس امر پر رضامند ہو گئے ہیں۔ اس آخری منظوری کے متعلق عنقریب سرکاری اعلان ہونے والا ہے معلوم ہوا ہے۔ تیزی سے سرگرمیوں کے پیش نظر کونسل کو امید ہے کہ مرکزی حکومت کے سامنے آخری رپورٹ فروری ختم ہونے سے پہلے ہی پیش کر دی جائے گی۔

احراری لیڈر کی نقل وحرکت پر پابندی

لاہور ۴ فروری۔ مشہور احراری لیڈر مولوی لال حسین اختر کو سرگودھا کی میونسپل حدود میں تین ماہ کیلئے پابند کر دیا گیا ہے۔

اسکندر مرزا اور مہرچند کھنہ مشرقی بنگال کا دورہ کریں گے

نئی دہلی ۴ فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ پاکستان کے وزیر داخلہ میجر جنرل اسکندر مرزا اور بھارت کے وزیر آباد کاری مسٹر مہرچند کھنہ عنقریب مشرقی بنگال کا مشترکہ دورہ کریں گے اور وہاں اقلیتوں کے حالات کی تحقیق کریں گے۔ اگرچہ ابھی تک اس دورے کی کوئی تاریخ مقرر نہیں کی گئی مگر توقع ہے کہ دونوں آئندہ ایک ہفتے یا دس روز بعد اس دورے پر روانہ ہوں گے۔

حاجیوں کی تعداد پر کنٹرول کی مخالفت

کراچی ۵ فروری۔ سینٹرل حج ہلگرمس لیگ کے صدر نے مطالبہ کیا ہے کہ پاکستان سے جو زائرین مدینہ منورہ یا مکہ معظمہ حج کے زمانہ کے علاوہ جاتے ہیں ان کو غیر ملکی زرمبادلہ کا حج کوٹہ نہیں ملنا چاہئے۔ بلکہ بنیادی کوٹہ جو پہلے سے مقرر ہے دیا جانا چاہئے۔ انہوں نے ۱۲ نکات پر مشتمل ایک یادداشت بھی حکومت کو پیش کی ہے جس میں حاجیوں کی تعداد پر کنٹرول کی مخالفت کی گئی ہے اور بتایا ہے کہ بھارت میں کوئی ایسی پابندی نہیں ہے۔ غیر ملکی مبادلہ کی کمی کے پیش نظر انہوں نے تجویز پیش کی ہے کہ دوسرے ممالک کی طرح سعودی عرب کو حج کے علاوہ کسی وقت سفر کے لئے غیر ملکی زرمبادلہ کا علیحدہ کوٹہ مقرر کیا جائے جو حاجیوں کے کوٹے سے علیحدہ ہو۔ اس طرح زیادہ حاجی حج کر سکیں گے۔

چین میں سیلاب کے انسداد کے اقدامات

ہانگ کانگ ۴ فروری۔ دریائے یانگسی کے کنارے کے انتہائی خطرناک حصہ .... شہروں کی حفاظت کیلئے بڑے بڑے طاس بنائے جائیں گے پیکنگ میں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ ان منصوبوں پر اس سال کام شروع ہو جائے گا۔ اس منصوبہ کو گذشتہ ماہ پانی محفوظ کرنیکی وزارت کی منعقد کردہ دو ہفتہ کی کانفرنس میں منظور کیا گیا تھا۔

پاکستان آنیوالے جہاز کا کوئلہ فارموسا میں چھین لیا گیا

کراچی ۴ فروری۔ حکومت پاکستان نے برطانیہ کی وساطت .... سے قوم پرست چین کی حکومت سے احتجاج کیا ہے کہ کیونسٹ چین سے پاکستان کو کوئلہ لانے والے جہاز کو قوم پرست چین نے روک لیا ہے۔ یہ واقعہ نومبر ۱۹۵۴ء کا ہے اس پر سات ہزار ٹن کوئلہ تھا۔ ایک بحری طوفان اس جہاز کو دھکیل کر فارموسا کے قریب لے گیا تھا۔ قوم پرست چین کے بحریہ نے اسے روک لیا اور فارموسا لے جا کر کوئلہ اتار لیا اور جہاز کو چھوڑ دیا۔ اب پاکستان اس کوئلے کے معاوضہ کا منتظر ہے۔ چونکہ پاکستان قوم پرست چین کی حکومت کو تسلیم نہیں کرتا اس لئے برطانیہ کی معرفت یہ احتجاج کرنا پڑا۔

ایٹمی شعاع والے کیمرہ کا مظاہرہ

واشنگٹن ۴ فروری۔ یہاں ایک ایٹمی شعاع والے کیمرہ کا مظاہرہ کیا گیا ہے اسے فوج استعمال کرے گی اور اس کے ایک قسم کی گلسر پر تصویر چند منٹوں میں لی جا سکتی ہے۔ اس کے لئے پانی بجلی یا اندھیرے کمرے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

پاکستان اور بھارت کے نوجوانوں میں تعلقات بڑھانے کی تجویز

لاہور ۴ فروری۔ بھارتی طلباء کے خیر سگالی وفد نے تجویز پیش کی ہے کہ آئندہ ۱۵ اگست کو جالندھر یا دہلی میں دونوں ملکوں کے نوجوانوں کا ایک اجتماع ہو جس میں دونوں ملکوں کے نوجوانوں میں جو باہمی میل ملاپ کا جذبہ پایا جاتا ہے اسے زیادہ استوار کیا جائے۔ اس مقصد کے لئے ایک مجلس انتظامیہ کی تشکیل کی گئی ہے۔ کمیٹی کا پہلا اجلاس فروری کے آخری ہفتہ میں دہلی میں ہوگا۔

۱۹۸۵ء میں طیارے دو ہزار میل فی گھنٹہ کی رفتار سے پرواز کریں گے؟

زمین سے دو سو میل کی بلندی پر اسٹیشن قائم کیا جا سکیگا

نیویارک ۴ فروری۔ جنگی راکٹ بنانے کے ذمہ وار ڈاکٹر وان براؤن نے کہا ہے کہ ۱۹۸۵ء میں طیارے آواز سے تگنی رفتار سے سفر کرنے لگیں گے۔ وہ امریکی فوج کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ یہاں ہوابازی کے فنی ماہروں کے ایک اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے انہوں نے یہ کہا۔ یہ طیارے عجیب قسم کے جٹ انجنوں سے چلائے جائیں گے۔ وان براؤن نے کہا کہ میرا خیال ہے کہ ہم یہ توقع کر سکتے ہیں کہ ۱۹۸۵ء تک تجارتی طیارے آجکل سے تگنی بلندی یعنی ۱۲ میل کی اونچائی پر پرواز کرنے لگیں گے۔ موجودہ وال کل کے طیاروں کی رفتار دو ہزار میل فی گھنٹہ کے قریب ہو گی۔ ان کا نمونہ آجکل کے طیاروں سے بالکل مختلف ہوگا۔ ڈاکٹر وان براؤن نے کہا (ص)

(ص) اس بات پہ شرط لگائی جا سکتی ہے کہ ۳۰ سال کے اندر کائنات میں ایک اسٹیشن قائم کر دیا جائے گا جو زمین سے ۲۰۰ میل کی بلندی پر راکٹ سے پھینکا جائیگا یہ پہلا قدم ہوگا۔ اس طرح انسان آہستہ آہستہ پوری کائنات کی پہچان میں کر سکے گا۔

عراقی کابینہ نے ترکی کے ساتھ مجوزہ دفاعی معاہدے کو جلد مکمل کرنیکا فیصلہ کرلیا

عرب وزراء اعظم کا اجلاس ملتوی کرنے کے متعلق مصر نے لبنان کی تجویز مسترد کردی

بغداد ۵ رفروری۔ رات عراقی کابینہ نے فیصلہ کیا کہ ترکی و عراق کے مجوزہ دفاعی معاہدے کو جلد سے جلد مکمل کیا جائے۔ کابینہ نے دو گھنٹے کے غور و خوض کے بعد اس فیصلے کا اعلان کیا۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ یہ معاہدہ مشرق وسطےٰ میں امن و استحکام کا ضامن ہوگا۔ قاہرہ میں مصری وفد کے ترجمان بریگیڈیر محمود ریاض نے بتایا ہے کہ مصر نے لبنان کی یہ تجویز مسترد کر دی ہے کہ عرب وزراء اعظم کا اجلاس دس روز تک ملتوی کر دیا جائے اور اس کے بعد اجلاس بیروت میں منعقد ہو۔ مصر نے مطالبہ کیا ہے کہ اتوار کی رات تک فیصلہ ہو جانا چاہیئے۔ اس کا خیال یہی ہے کہ اتوار کی رات کا اجلاس فیصلہ کن ہوگا۔ اور اگر تصفیہ کی کوئی صورت نہ نکلی تو مصر عرب لیگ کے باہمی تحفظ کے معاہدے سے اپنی علیحدگی کا اعلان کر دے گا۔

خواجہ شہاب الدین حجاز روانہ ہوگئے

کراچی ۵ رفروری۔ سعودی عرب میں پاکستان کے سفیر خواجہ شہاب الدین کل کراچی سے حجاز روانہ ہو گئے۔ روانہ ہونے سے قبل انہوں نے ایک بیان میں اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ سعودی عرب اور پاکستان کے درمیان دوستانہ تعلقات قائم ہیں۔ اور دونوں ملکوں کے عوام میں باہم خیر سگالی کے جذبات پائے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا میرا فرض ہوگا کہ میں ان تعلقات کو اور زیادہ خوشگوار بناؤں۔

سندھ میں شراب کی مکمل ممانعت کا فیصلہ

کراچی ۵ رفروری۔ حکومت سندھ نے صوبے میں مکمل طور پر شراب بند کر دینے کی پالیسی پر عمل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کل سندھ کے وزیر آبکاری مولا بخش عمرانی نے اخبار نویسوں کو حکومت کے اس فیصلے سے مطلع کرتے ہوئے بتایا کہ اس پالیسی پر بتدریج عمل کیا جائے گا تاکہ اس فیصلے کو بسہولت عملی جامہ پہنایا جا سکے۔

جاپان نے روس کی پیشکش قبول کر لی

ٹوکیو ۵ رفروری۔ جاپانی کابینہ نے آج رسمی طور پر فیصلہ کیا ہے کہ جاپان اور روس کے تعلقات کو معمول پر لانے کے سلسلہ میں گفت و شنید کے لئے روس کی حالیہ پیشکش کو قبول کر لیا جائے۔ آئینی طور پر دونوں ملک ابھی تک برسر جنگ ہیں۔ کابینہ کے اجلاس کے بعد وزیر خارجہ جاپان نے بتایا کہ تعلقات کے استوار ہو جانے کا مطلب یہ ہوگا کہ دونوں ملکوں کے درمیان مسائل حل ہو جائیں گے معاہدہ صلح کے بعد سفارتی تعلقات قائم ہو جائیں گے۔ توقع ہے کہ یہ بات چیت جس کے لئے تاریخ کا تعین روس کے مشورہ کے بعد کیا جائیگا نیویارک میں ہوگی۔

مصر کی مخالفت پر حکومت ترکی کی طرف سے افسوس کا اظہار

انقرہ ۵ رفروری۔ عراق و ترکی کے مجوزہ دفاعی معاہدے کی مصر کی طرف سے جو مخالفت ہو رہی ہے حکومت ترکی نے اس پر افسوس ظاہر کیا ہے۔ نیز کہا ہے کہ حکومت اس معاہدے کو جلد سے جلد عملی جامہ پہنانے کے سلسلے میں ہر ممکن قدم اٹھائے گی۔

مارچ کے وسط تک نئے نظم و نسق کا مکمل منصوبہ سامنے آجائے گا

لاہور ۵ رفروری۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ مغربی پاکستان کے سکرٹریٹ کے عملہ اور تنظیم کمیٹی اور ملازمتوں کے کیڈروں کو ملانے والی کمیٹی اپنے اپنے کام کے آخری مرحلہ پر ہیں۔ توقع کی جاتی ہے کہ یہ دونوں کمیٹیاں مغربی پاکستان کی انتظامی کونسل کے چیئرمین کو اپنی آخری رپورٹ اگلے ہفتہ کے آخر تک پیش کر دیں گی۔ اس طرح ایک سرکاری ترجمان کے بیان کے مطابق انتظامی کونسل نے جو کمیٹیاں مقرر کی ہیں ان کی کوششوں سے مارچ کے وسط تک مغربی پاکستان کے نئے نظم و نسق کی مکمل تصویر سامنے آجائے گی۔

برطانیہ جراثیمی جنگ کا آغاز نہیں کریگا

لندن ۵ رفروری۔ برطانیہ نے کل روس کو مطلع کیا ہے کہ وہ جوابی اقدام کے سوا کسی جراثیمی جنگ کا آغاز نہیں کرے گا۔ برطانوی سفیر نے ماسکو میں کل سوویٹ روس کی حکومت کو ایک مراسلہ دیا ہے۔ جس میں برطانیہ نے ان الزامات کی تردید کی ہے۔ جو روس نے اپنے مراسلہ میں برطانیہ پر عائد کئے تھے۔ اور جس میں کہا گیا تھا کہ مغربی جرمنی کو مسلح کرنے کے متعلق معاہدات پیرس سے ۱۹۲۵ء میں جنیوا میں طے شدہ ضوابط کی خلاف ورزی ہوتی ہے۔

حکومت پاکستان نے امریکی اقتصادی امداد کے تحت درآمدی تفاصیل کا اعلان کر دیا

کراچی ۵ رفروری۔ حکومت کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ امریکہ کے ساتھ اقتصادی معاہدہ کے تحت جن اشیاء کی درآمد کے لئے لائسنس جاری کئے جائیں گے۔ وہ حکومت خود بخود ہی مستحق تاجروں اور کارخانہ داروں کو جاری کر دے گی۔ ان خاص قسم کے لائسنسوں کو "سب آتھورائزیشن" کہا جاتا ہے۔ ان خاص لائسنسوں کے لئے نہ تو کسی قسم کی درخواست کی ضرورت ہے۔ اور نہ ہی زرِمبادلہ کی۔ بلکہ درآمد کردہ مال کی قیمت پاکستانی کرنسی میں ادا کی جائے گی۔ اور یہ رقم سٹیٹ بنک کے خاص اکاؤنٹ میں جمع کرانی ہوگی۔ یا اس بنک میں جس کو سٹیٹ بنک کی طرف سے اجازت مل گئی ہو۔ ان اشیاء کے نرخ جو درآمد کی جائیں گی۔ منڈیوں کے کم سے کم نرخ کے برابر ہوں گے۔ ان لائسنسوں پر جو مال درآمد کیا جائے گا۔ وہ حکومت پاکستان کی شرائط کے تحت فروخت کیا جائے گا۔ جو حکومت وقتاً فوقتاً جاری کرتی رہے گی۔ یہ لائسنس ناقابل تبادلہ ہوں گے۔ اور صرف اسی ملک یا ممالک سے مال درآمد کیا جائے گا۔ جن کا نام لائسنس پر درج ہوگا۔ ۱۷ ہزار روپے سے زائد مالیت کا سامان اگر درآمد کرنا مقصود ہو۔ تو کراچی میں امریکی بیرونی امداد کے ادارے کو ایک ماہ پیشتر اطلاع دینی ہوگی۔ لائسنسوں پر مندرجہ ذیل اشیاء درآمد کی جاسکیں گی۔

(۱) لوہا اور فولاد (۲) دھاتیں (۳) کیمیکل۔ (۴) ادویات (۵) رنگ (۶) وائرلیس سیٹوں کے پرزے (۷) گھریلو ریفریجریٹروں کے پرزے (۸) مشینریوں کے پرزے۔ (۹) لبریکیٹنگ آئل۔ اور مختلف قسم کی گریسیں (۱۰) پیٹرول کی بنی ہوئی اشیاء۔ (۱۱) بنولے کا تیل (۱۲) السی کا تیل (۱۳) خام روئی۔ (۱۴) خام اون۔ (۱۵) کاٹن ٹوسٹ یارن (۱۶) سوتی ڈھاگہ (۱۷) سوتی کپڑے (۱۸) تمباکو (۱۹) ہوائی جہاز اور پرزے (۲۰) موٹر ٹرک اور فالتو پرزے (۲۱) موٹروں کے پرزے (۲۲) چربی۔ حکومت نے تمام تفاصیل غیر معمولی گزٹ میں شائع کر دی ہیں۔ جو کل جاری کیا گیا ہے۔

اخلاق کے ساتھ پیش آنے کا ہفتہ

کراچی ۵ رفروری۔ محکمہ ڈاک و تار اس ماہ کی ۱۴ تاریخ سے ۱۹ تاریخ تک لوگوں کے ساتھ اخلاق سے پیش آنے کا ہفتہ منا رہا ہے۔ اس تجویز کا مقصد یہ ہے۔ کہ محکمہ ڈاک و تار کے ملازمین کو لوگوں کے ساتھ خندہ پیشانی اور حسنِ اخلاق سے پیش آنے کا احساس دلایا جائے۔

انگلستان سے چوزوں کی درآمد

کراچی ۵ رفروری۔ کولمبو منصوبے کے تحت کل لندن سے اعلیٰ نسل کے ۱۷۵ چوزے کراچی پہنچے ہیں۔ انہیں لانڈھی کے مرغی خانے میں رکھا جائیگا۔ پاکستان ملک میں مرغیوں کی افزائش نسل کے لئے برطانیہ سے ۲۵۰۰ چوزے منگوا رہا ہے۔

کراچی ۵ رفروری۔ کولمبو منصوبے کے ناظم جو آج کل پاکستان کا دورہ کر رہے ہیں۔ کل کراچی سے بمبئی روانہ ہو گئے۔ وہاں سے وہ مشرقی پاکستان جائیں گے۔

فضل الحق کے خلاف تحریک عدم اعتماد پیش کی جائے گی

ذاتی اغراض کیلئے مسلم لیگ کے ساتھ مبینہ سازباز

ڈھاکہ ۵ رفروری۔ متحدہ محاذ پارلیمانی پارٹی کے اجلاس میں جو ۱۷ رفروری کو منعقد ہوگا۔ مسٹر مجیب الرحمٰن مسٹر فضل الحق کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش کریں گے۔ مسٹر مجیب الرحمٰن نے تحریک عدم اعتماد کے جواز کے لئے مسٹر فضل الحق کے خلاف الزامات کی ایک فہرست تیار کی ہے اور ان کا ارادہ ہے کہ وہ اس تحریک کو پارٹی کے آئندہ اجلاس میں پیش کریں۔ مجیب الرحمٰن نے اپنے نوٹس میں دوسری باتوں کے علاوہ یہ بھی الزام لگایا ہے کہ مسٹر فضل الحق نے کلکتہ میں نامناسب تقریریں کر کے متحدہ محاذ پارٹی کے اصول کی خلاف ورزی کی ہے۔ انہوں نے یہ الزام بھی لگایا ہے۔ کہ مسٹر فضل الحق اپنے ذاتی اغراض کے پیش نظر مسلم لیگ کے ساتھ سمجھوتہ کرنے کے لئے ساز باز کر رہے ہیں۔ مسٹر مجیب الرحمٰن نے یہ بھی کہا ہے۔ کہ مسٹر فضل الحق نے مشیروں کے تقرر کے متعلق وزیراعظم سے گفت و شنید کر کے پارٹی کے منشور کی خلاف ورزی کی ہے۔

پاک انٹرنیشنل کا طیارہ لندن سے روانہ ہوگیا

لندن ۵ رفروری۔ پاکستان انٹرنیشنل ایرلائنز کا طیارہ کل یہاں سے اپنی پہلی باقاعدہ سروس کے لئے کراچی روانہ ہو گیا۔ طیارے پر ۴۲ مسافر سفر کر رہے ہیں۔

آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس

مدراس ۵ رفروری۔ آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا ۵۲ واں اجلاس آج سے یہاں شروع ہو رہا ہے۔ مسلم یونیورسٹی علیگڑھ کے وائس چانسلر اجلاس کی صدارت کریں گے۔